پاکستانی سیاستدانوں کی روش

(۱)
روزِ اول سے اگر ہوتا یہاں پر احتساب
ملکی دولت کو بھلا لیڈر اڑاتے بے حساب
لیڈروں نے یاں مقرر کر رکھی ہیں باریاں
اپنی باری کے لئے کرتے ہیں وہ تیاریاں
فائدے ذاتی سدا رکھتے ہیں یہ پیش نظر
ملک و ملت کی تو مطلق ہی نہیں ان کو خبر
ان کے طرز فکر سے مجروح ہے قومی وقار
پر نہ بدلا ہے نہ بدلے گا کبھی ان کا اشعار
خدمت قوم و وطن کا نعرہ لے کر آتے ہیں
پر یہ دونوں ہاتھ سے قومی خزانہ کھاتے ہیں
منہ چڑاتے ہیں یہ اکثر قوم کے مینڈیٹ کا
رزق کھاتے ہیں یہ رہبر قوم کے مینڈیٹ کا
ان کے طرز فکر سے تو قوم ہوتی ہے نڈھال
جب بھی دیکھو چل رہے ہیں یہ تو بے ڈھنگی سی
چال
بولیاں لگوا رہے ہیں قوم کے ایوان میں
ہیں سراسر یہ تو جھوٹے عہد اور پیمان میں

کوڑیوں کے مول کیا بکتے کبھی انسان ہیں
بکنے والے ہیں کہاں انسان، وہ حیوان ہیں
شہ رگ جسد وطن ہندو کے ہاتھوں کٹ رہی
اپنے ہاں تو دال دیکھو جوتیوں میں بٹ رہی
جانے اپنی غیرت ملی ہے کیوں اب سو گئی
دیکھ لو اب ظالم کی کشمیر میں حد ہو گئی
چھا رہی اپنے وطن میں بے یقینی کی فضا
ہے سروں پر کوکتی اب چار سو دیکھو قضا
مغربی خوشنودی ان کے داخل ایمان ہے
نام سے اسلام کے ہوتا انہیں خلجان ہے
قوم کو الو بنانے میں یہ کتنے شیر ہیں
گر بدلنی ہو وفا یہ کب لگاتے دیر ہیں
قوم کا بن جائے عاصم کوئی کوّا گر امیر
قوم کو کر ڈالتا ہے غیر کا وہ تو اسیر

عبدالرحمان عاصم انصاری
میاں چنوں